الجامعۃ البنوریۃ العالمیۃ
متصل سائٹ تھانہ - پی او بکس نمبر ۱۰۶۹۸ کراچی پاکستان

دارالافتاء والقضاء

ای میل darulifta@gmail.com ویب سائٹ: www.jamiabinoria.net فون: 2560300-2560400 فیکس: 2564586

MODE: **Regular**

Name : **mahboob ahmad**
Address : **lahore**
Subject : **QURBANI**
Writer : صبغت اللہ

Serial No : **20696**
Date : **10/14/2013**
Contact No:
Email :

qurbani ke khal as it is masjid ko de ja sakty hay ?qurbqni ke khal sadaqat naflah main say hay ya sadaqat wajba main say?
janwar zaba kernay ke bed goosht aor khal ka kya hukam hay?

Az rahya karm jawabat tafseel aor dalyal kay sath dajyea.

(۱) قربانی کی کھال کسی مسجد کو دی جاسکتی ہے؟ (۲) قربانی کی کھال صدقات نافلہ میں سے ہے یا صدقات واجبہ میں سے؟۔ (۳)۔ جانور ذبح کرنے کے بعد گوشت اور کھال کا کیا حکم ہے؟۔
ازراہِ کرم جوابات تفصیل اور دلائل کے ساتھ دیجئے۔

الجواب حامداً ومصلیاً

قربانی کی کھال یا گوشت کسی کو دینا صدقۂ نافلہ ہے، جو غنی فقیر کو دے سکتے ہیں جبکہ قربانی کی کھال سے حاصل ہونے والی رقم صدقہ واجبہ ہے، اس لئے کھال کی رقم مسجد میں نہیں دے سکتے البتہ بذات خود کھال اگر مسجد کی ضرورت میں آسکتی ہو یا کھال دے کر ایسی چیز حاصل کی جائے جس کے عین سے انتفاع ہوسکتا ہو لیکر مسجد میں لگا سکتے ہیں۔

فی الدر المختار: ویشترط أن یکون الصرف (تملیکا)
لا إباحة کما مر (لا) یصرف (إلی بناء) نحو (مسجد و)۔ (ج ۲، ص ۳۴۴)۔
وفی الهدایة: ویتصدق بجلدها لأنه جزء
منها (إلی قوله) والمعنی فیه أنه تصرف علی قصد التمول الخ (ج ۴ ص ۴۵)۔

واللہ اعلم بالصواب

کتبہ: صبغت اللہ عفا اللہ عنہ
دارالافتاء جامعہ بنوریہ سائٹ کراچی ۱۷
۱۴۳۵/۲/۱۷ھ

الجواب صحیح
بندہ نادر جان عفا اللہ عنہ
دارالافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
۱۴۳۵/۲/۲۰ھ

الجواب صحیح
[illegible]
دارالافتاء جامعہ بنوریہ
۲ جمادی الآخر ۱۴۳۵ھ

نائب رئیس
دارالافتاء جامعہ بنوریہ العالمیۃ

دارالافتاء
۲۰۶۹۶
۱۴۳۵/۶/۳ھ
جامعہ بنوریہ العالمیۃ

3/3/14